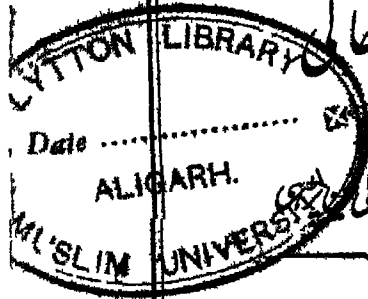


T



مولا نامولوی خواجہ الطاف حسین صاحب

Date

ALIGARH.

MUSLIM UNIVERSITY

انہوں نے اجلاس ہفتم محمدیہ کونسل کا نفرس مقام دہلی میں

CHECKED

24/5/02



مولا نامولوی حافظ نیر احمد صاحب

انہوں نے اپنے پسر کے اجلاس محمدیہ کونسل کا نفرس مقام دہلی میں پڑھی

میں ہفتم محمدیہ کونسل کا نفرس مقام دہلی

گٹھ میں طبع ہوئی

سید محمد علی

سید محمد علی

سید محمد علی

سید محمد علی

سید محمد علی

سید محمد علی

سید محمد علی

سید محمد علی

URDU TEXT BOOK

مولانا مولوی خواجہ الطاف حسین صاحب

آئہون نے اجلاس سقتم محمدن ایجوکیشنل کانفرنس مقام دہلی مین پڑہی

ED
24-5-02

مولانا مولوی حافظ نذیر احمد صاحب

آئہون نے قبل شروع اپنے کچر کے اجلاس محمدن ایجوکیشنل کانفرنس مقام دہلی مین پڑہی

اجلاس سقتم محمدن ایجوکیشنل کانفرنس مقام دہلی

مطبع مہی علی گڑھ مین طبع ہوئی

۱۹۰۳ء



مولانا مولوی خواجہ الطاف حسین صاحب

متعلقہ اجلاس مفتی محمد انیس کیشیل کانفرنس

۱۸۹۲ء

یہ خاک۔ آج جب پرین حج اہل آرا	بیان ہو چکے کرشمے کیا کیا ہیں اشکارا
اس باغ میں بہارین جو گندہ چکی ہیں	آنکھوں کے رو برو ہے گویا سماں طعنا
کل جشن فتح تمایاں ہر آج جشن شادی	ہر دم عروج پر ہے اسلام کا ستارا
بلین کے آج مہمان خاقان ہیں اور طاہرین	اصطخر ہے کہ دلی بلین سے بیا کہ دارا
فیروز شاہ کی ہے کل ٹھٹھے سے آمد آمد	دولہا بنا ہوا ہے تزیین سے شہر سارا
تغلق کا آج لشکر تیمور کے مقابل	بہرہ رافت ہے میدان میں صف آرا
مغلون کے اثر ہے ہیں کل جشن خضر و نصرت	تیمور سے زمانہ ہے پر سر میرا
آتا ہے آج بابر لودھی پر فستج پاکر	ہیں شوق شاہ نو میں پیہر و جوان خود آرا
کس سو یون میں ہر سو بچے ہیں شادیاں	مغلون کا آرا ہے گروہ میں کچھ ستارا
ہے جشن فتح پر آج چغتایوں میں برپا	اقبال ہے گویا مغلون سے قول ہلا

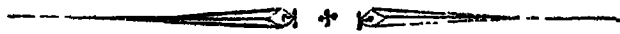
<p>جس دھوم سے پہلے گھر جشن جلوس کبر شاہ جهان خوشی سے ہوا نین سمانا طیاری اس خوشی میں جشن عظیم کی ہے اطراف ہند سے ہر ایمان لگا کے ارکان سلطنت میں سب پای تخت حاضر</p>	<p>ہے گرواوس کے آگے جشن قیاد و دارا تعمیر ہو چکے ہیں شہر و فصیل و باط گو کیا کہ ہے جہان میں جشن سندھ و دہلیا پاکر حضورشہ سے سب جشن کا اشارا بالای تخت طاؤس سے شاہ جلوہ آرا</p>
<p>وہ جشن کرنے والے کو خاک میں نمان ہرین پر جشن اونکے اتناک سب زیب و آستان ہرین</p>	
<p>ای خاک پاک دہلی ای تخت گاہ شاہان ہنگامے اس زمین پر لاکھوں میں گرم ہر تقریب جشن جس میں ہو کچھ نہ جز اخوت پائین و صدر کا ہو جس میں نہ کچھ نہ تفاوت جن کو نہ ہو بلا و احاکم کا اور نہ فت و غن خادم ہوں جس قدر وہان مخدوم قوم و کسوں خاطر کسی سے چاہے کوئی نہ وہان تواضع ٹھہرائیں جس کو چاہیں وہ آپ میر مجلس</p>	<p>پیش نظر میں تیرے سب گلے ساز و سامان پر کوئی جشن قومی آتا نین نظر یہاں ملکوں سے جمیع اگر جمیں ہو گہری خوان خرد و بزرگ کی ہو جمیں نشست یکسان لایا ہو کھینچ کر دل و اون کو نہ حکم سلطان مخدوم جتنے ہوں ان سب قدم پر ہوں تیار ہوں خود ہی میزبان وہ اور خود ہی ان مکان چاہیں جنھیں بستائیں وہ آپ میر سالان</p>
<p>لے سداگ کو کہتے ہیں جشن سندھ و جشن ہے جس کی نسبت کہا جاتا ہے کہ دنیا میں سب سے اول جمشید نے پتھر میں سے آگ نکلنے کی خوشی میں بڑی دھوم دھام سے ایران میں کیا تھا ۱۲۰۰ سنہ</p>	

<p>آئے ہوں اس غرض ہو سبکے ناکہ چین ہندوستان میں کیونکر باقی رہے نشانی نکلین تو کیونکہ نکلیں ذات سے وہ گہر لے اون درسون کا کیونکر جاری رہے افاغہ جو مسجد میں ہیں بھر ذکر حق مائے واحد جو کچھ ہے ہائیوں کی تقدیر میں وہ سر پر اسی شہنشین اسلام سے سعد بن لاطین</p>	<p>دنیا میں کس طرح ہوں سب پر سلمان اوس قوم کی کہ تھا کل جن کے وہ زیر فرمان اعزاز سے تھا باندہ اچھلے بڑوں سے چپان جکے سبب سے زندہ نام حدیث و قرآن محفوظ تھا دثون سے کیونکر ہوں انکے ارکان اپنی طرف سے لیکن سے سہی زرض النمل اسی پامی تخت سادات اسی دار ملک النمل</p>
<p>تو جشن گاہ شامان ہر حسین رہا ہے ایسا ہی جشن کوئی تھہر میں کہی ہوا ہے؟</p>	
<p>شاموں کے جشن تھے وہ جشن قوم کا ہے دولت کے تھے وہ جلوس ملت کا ہے فیض بے روح تھے وہ قابض ہے ایمن رخ خوشیا میلے نہ وہ بچھڑتے رخ اونچیں گریہ ہوتی وہ دن گئے کہ تازان تھی قوم سلطنت پر بس سلطنت ہی ہے مل بیٹھنا ہمارا گم گشتہ بخت جب کو پہر تے ہیں ڈھونڈتے ہم وہ مشکلیں کر شیکے اب جل ہوں ہمیں کچھ</p>	<p>شکست میں وہ بڑے تھے عظمت میں بہر طرا کاغذ کی تھیں وہ ناوین بر طرایہ فوج کا ہے موج سرا بکتے وہ چہرہ بہر لبثا ہے رہتا ہے آندہ ہوں میں روشن یہ وہ دیا ہے اب قوم کو خدا کا یا اپنا اسرا ہے یہ چھپت نہ بھوسر پر یہ سایہ ہوا ہے لگتا ہے کچھ تو اوس کا لگتا میں تپا ہے جن مشکلون کا سہم کو اور تم کو سامنا ہے</p>

<p>ہم مین اگر مخالفت کچھ ہون اس بخن کے فوج ملک کو اکثر سمجھا ہے فوج دشمن ناوہم ہوئے ہیں لیکن روشن ہوا ہے چہ دن قد راہی مجلسوں کی مدت مین ہوگی بھگو ہوتی ہے قدران کی جتنی ہو جان چرب گوسب جھاز واسے نظر سے یہ بخن</p>	<p>معذرت مین وہ اون سے شکوہ نہ کچھ گلا ہے حملہ ملک پر اپنی اپنوں نے خود کیا ہے انسان سے یہ ہمیشہ ہوتی رہی خطا ہے ایک ضرورتوں نے مضطر نہیں کیا ہے لا تہین تب یہ ناوین جب بڑا ڈوتا ہے پر زنگ ناخت کا کچھ فنی سا ہوتا ہے</p>
<p>آفات بحر سے مین ناواقف آشنا سب ہنستے مین ناخدا پر روتا ہے ناخدا جب</p>	<p>پر چین سے عناول گلشن مین نغمہ خوان مین اور بیٹھے ہاتھ ملتے گلچین و باغبان مین بے فکر و بے خبر مین بوڑھے مین یا جوان مین رستہ کدھر سے ارکا اور جبار ہے کہاں مین گریہ نہیں تو بابا وہ سب کہانیاں مین کچھ کر لو تو جوانو اوتھی چو تیاں مین اپنے تو فانی غلے سب پاؤں کا بیان مین رستے پر وکھیر مین چلتے اب کتنے کاروان مین اس وقت رونق افزا ہیاں چٹنے مہربان مین</p>
<p>گلشن مین فصل گل کسب چھٹے نشان مین طاووس و کبک و مرغ و گلشن مین خندان مین غفلت کی جھار ہی ہے کچھ قوم پرکاشی ازلے تہین سلف پر اور آپ ناخلف مین فضل و کمال مانگے کچھ تہین ہون تہان مین کھیتوں کو دے پو پانی ایسے ہی ہو گنگا تم سے تھے تو تھا سعادت کو قوم کی کچھ اک حضور نے رستہ سیرایتا دیا ہے خدمت مین او کی حالی کہتا ہے ادب سے</p>	<p>پر چین سے عناول گلشن مین نغمہ خوان مین اور بیٹھے ہاتھ ملتے گلچین و باغبان مین بے فکر و بے خبر مین بوڑھے مین یا جوان مین رستہ کدھر سے ارکا اور جبار ہے کہاں مین گریہ نہیں تو بابا وہ سب کہانیاں مین کچھ کر لو تو جوانو اوتھی چو تیاں مین اپنے تو فانی غلے سب پاؤں کا بیان مین رستے پر وکھیر مین چلتے اب کتنے کاروان مین اس وقت رونق افزا ہیاں چٹنے مہربان مین</p>

<p>دنیا میں گر ہے رہنا تو آپ کو سنبھالو عرصہ ہوا کہ ہیکل انکسین دکھا رہے ہیں جو اپنے ضعف کا کچھ کر لی تھیں تدارک اٹھنا پال اور مگر عجیب ہیں اذکونگے جاتے سنبھلو۔ وگرنہ رہنا یاں اس طرح پڑیگا</p>	<p>ورنہ بگڑنے کے یاں انا عسیان ہیں قدر کے قاعدے جو دنیا پر حکمران ہیں تو میں وہ چند روزہ دنیا میں مہمان ہیں دریا میں مچھلیاں جو کمزور و ناتوان ہیں بھیل اور گوند جیسے گننام وہ بے نشان ہیں</p>
<p>غفلتیں مہیا و اب روز بد و مکسین دھندلے سے کچھ نشان ہر ٹی ہے کہ مٹ جائیں</p>	

تباہ



نظم

مولانا مولوی حافظ نذیر احمد صاحب

متعلقہ اجلاس سقیم محمد علی کونسل کا نفرنس

۱۸۹۲ء

مسلمانوں اگر تم میں سے کچھ فکر رسا باقی شجاعت تھی تو وہ ہم سے گئی گذری ہوئی بالکل نہ ہمت نہ جرات ہے چپ چپتی نہ چالاکی خدا جانے وہ کیسی سلطنت تھی کیا تھیکہ کو تھی یہ ٹوٹی ہوئی ٹکنتی کی ریاست ہی اسلامی مگر اس سطوت کبریٰ کی چندی یاد گاری ہیں عروس و سہر زوال زشت منظر ہو گئی ایسی وہ پوٹا ساقہ رعنا کہ عالم جس پہ فتنوں تھا تغیر آگیا نقش و نگار حسن میں یکسر ملا دی خاک میں پیری زسٹ نو جوانی کی	تو پول اوٹھو کہ ہے اسلام کے ٹٹنہ کینا باقی ناب وہ ملک گیری ہے نہ وہ حربہ غزوا باقی نہ عزت نہ اوشاٹنے کی نہ زور نہ دستا باقی کہ تاریخی کتابوں میں ہے جس کا تذکرہ باقی جنہیں روٹی زمین پر دیکھتے ہو حجاب باقی مسافر جا چکا لیکن ہے اوس کا نقش باقی کہ جس میں دلربائی کی نہیں کوئی ادائیہ خمیدہ ہوتے ہوتے گئی پشت و تابا باقی نہ وہ رنگ خاقانیم نہ چشم سر سا باقی نہ رنگت میں ضیا باقی نہ چہرہ صفا باقی
--	---

<p>کسان کی قوم کسی غیر خواہی کسی کی ہمدردی کچھ ایسی اجنبیت ان دنوں میں آپ کی پہلی ہر ہٹا کر ماس ہے آزادی نے وہ سک کہ لوگوں میں وہی طرزوں میں ہے طرز پسندیدہ جو رہا یہ میاں لیا قست ہے خدا شرم سے ہم سب کو کہ دارالعلم دہلی میں فضیلت اسکو کہتے ہیں مسلمان ہیں مگر صرف از برائے نام کہتے کو وگرنہ دینداری بس حقیقت اوکی اتنی ہر یہ سارے کیل ہیں دنیا میں اٹکے تلوں کے ہماری قوم کو افلاس نے اسطرح گھیرا ہے کسی کے کام میں کسی کو نفع پہونچا نہیں تو کیوں اکثر مسلمانوں کی حالت یوں ہی ہوتی مسلمانوں کو ایسا تنگ پکڑا ہے زمانہ نے اسی کو ہم بڑی دولت بڑی شہرت پہونچے ہیں لئے جاتے ہیں ہم سب کو گیسٹ ٹھکانے میں پڑھاتے ہیں سبق تحصیل حاصل ہر کا اپنے لڑے مرتے ہیں ادنیٰ بات پر انجام جو چہ ہو</p>	<p>کہ لوگوں میں نہیں ہے اتنا پاس اقربا بانی نہیں گویا کہیں کوئی کسی کا آشنا بانی نہ قانون ادب نافذ نہ آئین جیس بانی بروے شیوہ وع ماکہ نہ خدا صفا بانی کہیں ہے ہی اگر علم و ہر تھوڑا ذرا بانی کہ میری طرح کے چندا ہرین حرف آشنا بانی کہ جیسے ذات کا ہے امتیاز تو تفرق بانی کہ ہم جیسے گنگنا روں کا ہے پردہ ڈھکا بانی مرا ہر تر ہے وہ جس کے نہیں پلے لگا بانی کہ فی صد ایک کچھ خوش ہے تو محتاج و گلابانی جو ہوتے آج کو ایسے نفوس اولیاء بانی کہ گھر میں سر تو بی بی کے نہیں ثابت روا بانی نہ مر رہنے کی گنجائش نہ جینے کی جگہ بانی کہ مسجد میں ابی ہے بوریا ٹوٹا پھٹا بانی اب ایسے رکھتے ہیں مولوی اور پیشوا بانی ہزاروں سے نہیں ہتھک میں سر غلامانی مرا چون میں نہیں برداشت کا مطلق تبا بانی</p>
--	---

زمین و آسمان کو اپنا شوخن کر لیا اور کر	ہر ایک کے ساتھ ہے کوئی نہ کوئی خوشنہ باقی
غرض دنیا و دین کے فطرتی لالہ متوجہ ہو کر	رہا ہے ایک تعصب نامناسب روا باقی
وہ باز فرسودہ مگر سب اسلام وادولہ	مسیحی کو نہیں ہے جسکی امید شفا باقی
مسیحی کو نہ مسیحی نہ پکار جو سب میں کشتا ہوا	صد و سہ سال اس کو اور کسوی خدا باقی
بہلا ہے یا پر ایہ جانے اور اسکا خدا جانے	مگر ہے کوئی اسکی شان کا ایک سوا باقی
عقائد میں کسی کے دخل وینے کی ضرورت کا	قیامت کو ہی رہنے دو گئے کوئی فیصلہ باقی
یہی اک فرد اکمل ہے کہ جسکو دیکر جانا	ہماری ناؤ کا بارے ہے اب تک خدا باقی
جز اک اللہ خیر اقوم کی اصلاح حالت میں	دقیقہ ایک ہی تو نے نہیں رکھا اوٹا باقی
خدا نے جھگڑ پونچا یا ہے اولی اعلیٰ مرتبہ	فزون تر خستہ ب کوئی نہیں ہے مرتبہ باقی
طریق مختصر پر گزرتے القاب کیجی ہوں	تو مشکل نہ ہے کہ ابجد میں ہے حرف ہی باقی
مگر معلوم ہے جھگڑا سرست کچھ نہیں اسکی	کہ تو ہے دردمند قوم اور یہ سب گلاب باقی
محال عقل ہے جھگڑا ہوا دنیا فانی میں	سوائے قوم کوئی آرزو یا التحیبا باقی
نہ ہو بیدل اور اپنی ہی کئے جا حشر ہست	کہ سب کے سر پاب تو ہی ہر اکٹھے ٹھہرا باقی
اگر انعام کی جھگڑا تو ہے تو باور رکھ	خدا کے پاس ہے تیری جزا تیرا صلہ باقی
تجھے روئنگی سر پاتہ رکھ کے قوم قسمت	کہ اوس کو دیکھ لیگا جو کوئی جیتا رہا باقی
نہ ہو دین کا گر گر لاکھ تدبیریں تو کیا پرواہ	ابھی سب سے بڑی بیماری ہے تدبیر و عذاب باقی
تصور میں پکار کر اپنے نانا جان کا دامن	خدا سے عرض کر یا قاضی الحاجات یا باقی

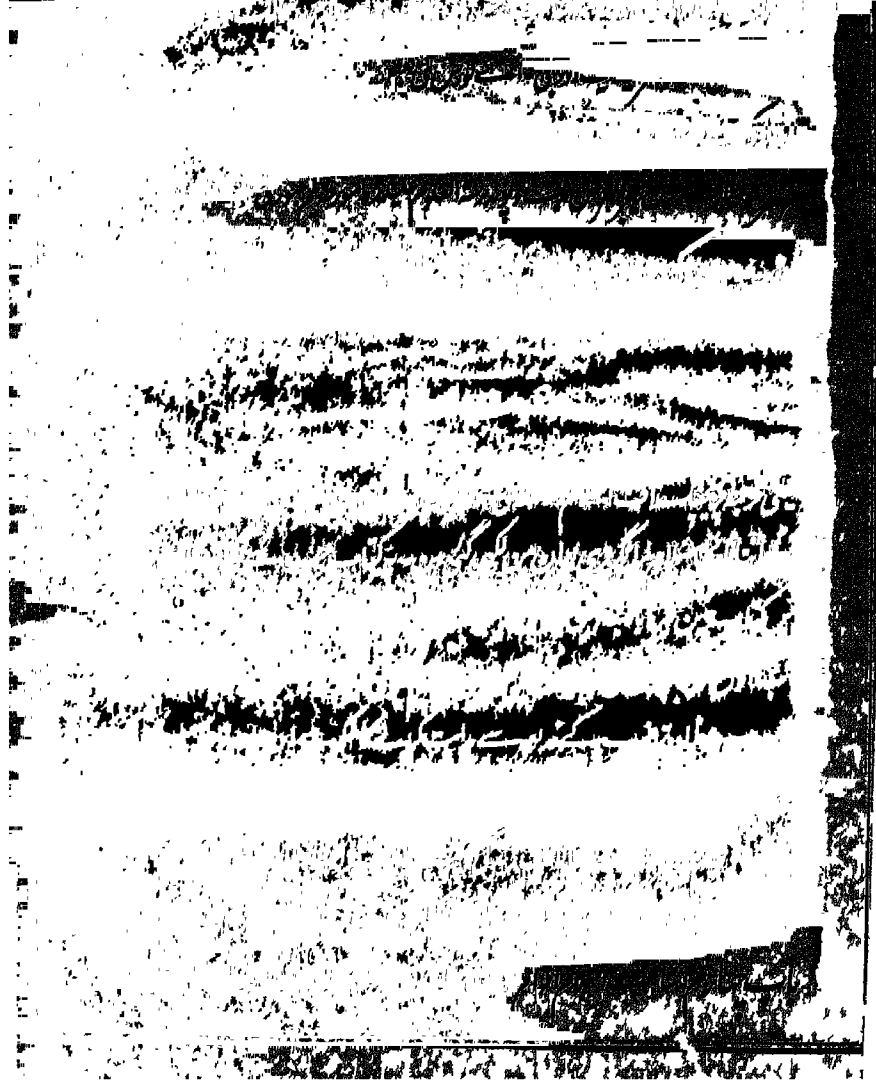
تباهی چھا رہی ہے تیرے پیغمبر کی امت پر مسلمانوں کو بہت قرن اول کی عطا فرما ذرا ٹھہرا ہی طبیعت کس بلا کی تیری آمد ہے	بجز تیرے کرم کے اب نہیں کچھ آس رہا باقی وقار عزت اسلام تار و زربہ باقی کوئی صبر ہی ہے اس باقی کی آخر تکا باقی
---	---

یہ جو کچھ سن چکے ہو اب ملک تہید طلب تھی
ابھی ہے شریعت کھنڈے کو اصل رہا باقی

لے پورا لکچر مولانا کا مسلح انصاری دہلی میں چھپ گیا ہے۔

تباهی

۲۵۲۹۰



پرم شاعت اسلام در میان اقوام عیسائی ساکنان اسپین۔

باب ستم فایز میں اشاعت اسلام

باب ششم در معرفت احوال و تقویات اخلاقیه فی سبیل هدیه و عیسائیت و اسلام کاسانه سانه

الحمد لله الذي جعلنا من عباده المخلصين

میں نے یہ یقین کر لیا کہ ان کے طرف راہی سون سے یہ کام ہو جائے۔ اور بنایا گیا ہے

1958 1959 1960 1961 1962 1963 1964 1965 1966 1967 1968 1969 1970 1971 1972 1973 1974 1975 1976 1977 1978 1979 1980 1981 1982 1983 1984 1985 1986 1987 1988 1989 1990 1991 1992 1993 1994 1995 1996 1997 1998 1999 2000 2001 2002 2003 2004 2005 2006 2007 2008 2009 2010 2011 2012 2013 2014 2015 2016 2017 2018 2019 2020 2021 2022 2023 2024 2025 2026 2027 2028 2029 2030 2031 2032 2033 2034 2035 2036 2037 2038 2039 2040 2041 2042 2043 2044 2045 2046 2047 2048 2049 2050 2051 2052 2053 2054 2055 2056 2057 2058 2059 2060 2061 2062 2063 2064 2065 2066 2067 2068 2069 2070 2071 2072 2073 2074 2075 2076 2077 2078 2079 2080 2081 2082 2083 2084 2085 2086 2087 2088 2089 2090 2091 2092 2093 2094 2095 2096 2097 2098 2099 2100 2101 2102 2103 2104 2105 2106 2107 2108 2109 2110 2111 2112 2113 2114 2115 2116 2117 2118 2119 2120 2121 2122 2123 2124 2125 2126 2127 2128 2129 2130 2131 2132 2133 2134 2135 2136 2137 2138 2139 2140 2141 2142 2143 2144 2145 2146 2147 2148 2149 2150 2151 2152 2153 2154 2155 2156 2157 2158 2159 2160 2161 2162 2163 2164 2165 2166 2167 2168 2169 2170 2171 2172 2173 2174 2175 2176 2177 2178 2179 2180 2181 2182 2183 2184 2185 2186 2187 2188 2189 2190 2191 2192 2193 2194 2195 2196 2197 2198 2199 2200 2201 2202 2203 2204 2205 2206 2207 2208 2209 2210 2211 2212 2213 2214 2215 2216 2217 2218 2219 2220 2221 2222 2223 2224 2225 2226 2227 2228 2229 2230 2231 2232 2233 2234 2235 2236 2237 2238 2239 2240 2241 2242 2243 2244 2245 2246 2247 2248 2249 2250 2251 2252 2253 2254 2255 2256 2257 2258 2259 2260 2261 2262 2263 2264 2265 2266 2267 2268 2269 2270 2271 2272 2273 2274 2275 2276 2277 2278 2279 2280 2281 2282 2283 2284 2285 2286 2287 2288 2289 2290 2291 2292 2293 2294 2295 2296 2297 2298 2299 2300 2301 2302 2303 2304 2305 2306 2307 2308 2309 2310 2311 2312 2313 2314 2315 2316 2317 2318 2319 2320 2321 2322 2323 2324 2325 2326 2327 2328 2329 2330 2331 2332 2333 2334 2335 2336 2337 2338 2339 2340 2341 2342 2343 2344 2345 2346 2347 2348 2349 2350 2351 2352 2353 2354 2355 2356 2357 2358 2359 2360 2361 2362 2363 2364 2365 2366 2367 2368 2369 2370 2371 2372 2373 2374 2375 2376 2377 2378 2379 2380 2381 2382 2383 2384 2385 2386 2387 2388 2389 2390 2391 2392 2393 2394 2395 2396 2397 2398 2399 2400 2401 2402 2403 2404 2405 2406 2407 2408 2409 2410 2411 2412 2413 2414 2415 2416 2417 2418 2419 2420 2421 2422 2423 2424 2425 2426 2427 2428 2429 2430 2431 2432 2433 2434 2435 2436 2437 2438 2439 2440 2441 2442 2443 2444 2445 2446 2447 2448 2449 2450 2451 2452 2453 2454 2455 2456 2457 2458 2459 2460 2461 2462 2463 2464 2465 2466 2467 2468 2469 2470 2471 2472 2473 2474 2475 2476 2477 2478 2479 2480 2481 2482 2483 2484 2485 2486 2487 2488 2489 2490 2491 2492 2493 2494 2495 2496 2497 2498 2499 2500 2501 2502 2503 2504 2505 2506 2507 2508 2509 2510 2511 2512 2513 2514 2515 2516 2517 2518 2519 2520 2521 2522 2523 2524 2525 2526 2527 2528 2529 2530 2531 2532 2533 2534 2535 2536 2537 2538 2539 2540 2541 2542 2543 2544 2545 2546 2547 2548 2549 2550 2551 2552 2553 2554 2555 2556 2557 2558 2559 2560 2561 2562 2563 2564 2565 2566 2567 2568 2569 2570 2571 2572 2573 2574 2575 2576 2577 2578 2579 2580 2581 2582 2583 2584 2585 2586 2587 2588 2589 2590 2591 2592 2593 2594 2595 2596 2597 2598 2599 2600 2601 2602 2603 2604 2605 2606 2607 2608 2609 2610 2611 2612 2613 2614 2615 2616 2617 2618 2619 2620 2621 2622 2623 2624 2625 2626 2627 2628 2629 2630 2631 2632 2633 2634 2635 2636 2637 2638 2639 2640 2641 2642 2643 2644 2645 2646 2647 2648 2649 2650 2651 2652 2653 2654 2655 2656 2657 2658 2659 2660 2661 2662 2663 2664 2665 2666 2667 2668 2669 2670 2671 2672 2673 2674 2675 2676 2677 2678 2679 2680 2681 2682 2683 2684 2685 2686 2687 2688 2689 2690 2691 2692 2693 2694 2695 2696 2697 2698 2699 2700 2701 2702 2703 2704 2705 2706 2707 2708 2709 2710 2711 2712 2713 2714 2715 2716 2717 2718 2719 2720 2721 2722 2723 2724 2725 2726 2727 2728 2729 2730 2731 2732 2733 2734 2735 2736 2737 2738 2739 2740 2741 2742 2743 2744 2745 2746 2747 2748 2749 2750 2751 2752 2753 2754 2755 2756 2757 2758 2759 2760 2761 2762 2763 2764 2765 2766 2767 2768 2769 2770 2771 2772 2773 2774 2775 2776

[illegible]

سازمان بهرامی

اس کتاب کے ساتھ ہی حضرت مولانا کی تصانیف ہیں۔ اس کتاب کا منشی علی علیہ السلام

اور وہ تہایت عمدگی اور خوبی و حمد کا گماں ہے

THE UNIVERSITY OF CHICAGO

ان کو اپنے قریب رکھنا اس لئے کہ وہ اپنے قریب رہیں

1915 231
CALL No. { 11 2 ACC. No. 25390
AUTHOR خالہ خواجہ الطاف حسین
TITLE - ۱۹۰۳ - نظم -



**MAULANA AZAD LIBRARY
ALIGARH MUSLIM UNIVERSITY**

RULES:-

1. The book must be returned on the date stamped above. **URDU TEXT BOOK**
2. A fine of Re. 1/- per volume per day shall be charged for text-books and 10 P. per vol. per day for general books kept over-due.